سوال

(647)ایک آدمی کی چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے اور اس آدمی کی بیوی اور والدین فوت ہو چکے ہیں اس کی وراثت کیسے تقسیم ہو گی ؟ یعنی اس کی اولاد کو کتنا حصہ ملے گا ؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس آدمی کی بیوی اور اس کے والدین تینوں اس کی زندگی میں فوت ہو گئے اور اب کے آدمی خود فوت ہو گیا اور اپنے پیچھے چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑ گیا تو اس فوت ہونے والی شخصیت کے وصایا و دیون اگر ہوں ، ادا کرنے کے بعد ترکہ کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر لیا جائے گا دو حصے بیٹے کو اور ایک ایک حصہ ہر بیٹی کو دے دیا جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ} [النسائ : ۴ ۱۱]''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے ۔''
[۲۳ ۶ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص643

محدث فتویٰ